

سے دُعا کی کہ وہ جس ہڈی یا گوبر کے پاس سے گزریں، اس پر وہ کھانا پائیں۔“ (صحیح البخاری: 3860)

الحاصل :

جنات شریعت محمدیہ ﷺ کے مکلف ہیں۔ لہذا معتزلہ کا یہ کہنا کہ نبی اکرم ﷺ جنوں کی طرف مبعوث نہیں ہوئے۔ قرآن و حدیث اور اجماعِ مسلمین کی تکذیب صریح کفر ہے۔

(سوال 14) : کیا جنات بھی جنت اور جہنم میں جائیں گے؟

(جواب) : جنات کے بارے میں اہل سنت والجماعت کا اجماعی عقیدہ ہے کہ وہ بھی اپنے اعمال کے مطابق جنت اور جہنم میں جائیں گے۔ وہ بھی دین اسلام کے پابند ہیں اور اسی لیے ان میں بھی مؤمن و کافر اور نیک و بد ہوتے ہیں۔

✽ علامہ فخر الدین رازی (544-606ھ) لکھتے ہیں:

وَأَطْبَقَ الْمُحَقِّقُونَ عَلَى أَنَّ الْجِنَّ مُكَلَّفُونَ.

”محققین کا اس بات پر اجماع ہے کہ جن مکلف ہیں۔“ (تفسیر الرازی: 28/28)

جب جنات مکلف ہیں، تو ظاہر ہے کہ جنت یا جہنم میں جائیں گے۔

✽ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (661-728ھ) فرماتے ہیں:

وَكَفَّارُ الْجِنَّ يَدْخُلُونَ النَّارَ بِالنَّصِّ وَالْإِجْمَاعِ، وَأَمَّا مُؤْمِنُوهُمْ؛ فَجَمْعُهُورُ الْعُلَمَاءِ عَلَى أَنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ.

”کافر جن تو نصوص شرعیہ اور اجماع امت کے مطابق جہنم میں جائیں گے، رہے مؤمن جن، تو جمہور علماء کرام یہی کہتے ہیں کہ وہ جنت میں جائیں گے۔“

(الفرقان بین أولیاء الرحمن وأولیاء الشیطان: 196)

✽ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيَجْرِكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ﴾ (الأحقاف 46: 31)

”(جنوں نے کہا:) اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی دعوت قبول کر لو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف فرما دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے گا۔“

اس آیت کریمہ کا منطوق یہ ہے کہ جس نے بھی داعی الی اللہ، محمد ﷺ کی دعوت کو قبول کر لیا اور آپ ﷺ پر ایمان لے آیا، اسے اللہ تعالیٰ معاف فرما دے گا اور دردناک عذاب سے بچالے گا اور اس سے صاف ظاہر ہے کہ جو ایسا نہیں کرے گا، اللہ تعالیٰ اسے معاف نہیں فرمائیں گے اور دردناک عذاب سے نجات نہیں دیں گے۔

درج ذیل آیات بھی اسی مفہوم کو بیان کرتی ہیں:

✽ ﴿وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ﴾ (ہود 11: 119)

”تیرے رب کا یہ کلمہ پورا ہو چکا ہے کہ میں ضرور جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے بھروں گا۔“

✽ ﴿وَلَكِنَّ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ﴾ (السجده 32: 13)

”لیکن میری طرف سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ میں ضرور جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھروں گا۔“

﴿قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ﴾ (الأعراف 7: 38)

”اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اپنے سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ۔“

﴿وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ﴾

(الأعراف 7: 179)

”یقیناً ہم نے جہنم کے لیے بہت سے جن اور انسان پیدا کر رکھے ہیں۔“
اس حوالے سے سورہ جن کی آیت ① سے ⑮ تک کا مطالعہ بھی مفید ہے۔
ان کے علاوہ بھی آیاتِ بینات ہیں، جن سے ثابت ہوتا ہے کہ کفار اور فساق جنات بھی جہنم رسید ہوں گے۔

اسی طرح مؤمن اور نیک جنات جنت میں بھی جائیں گے، جیسا کہ:
فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ * فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ *﴾

(الرحمن 55: 46-47)

”جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا، اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔
تو تم دونوں (انسان اور جن) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟“
یہ خطاب جنوں اور انسانوں دونوں کو ہے۔

تنبیہ: اگر کوئی کہے کہ جنات تو آگ سے پیدا ہوئے ہیں، ان کو آگ کیسے جلانے گی؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ جہنم کی آگ انتہائی تیز اور سخت ہوگی۔ جس طرح لوہا لوہے کو کاٹ دیتا ہے، اسی طرح جہنم کی آگ جنات کی آگ کو جلانے گی۔